موضوع: اصلاحی بیان برائے خواتین

چوتھی قسط

بیاناتِ خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

شیخِ طریقت، رہبرِ شریعت، مبلغِ اسلام
حضرت علامہ مولانا
حافظ
محمد ابراہیم خوشتر رحمۃ اللہ علیہ
صدیقی قادری رضوی حامدی

زیر سرپرستی

شہزادہ علامہ خوشتر، پیرِ طریقت حضرت علامہ مولانا **محمد مسعود اظہر** قادری رضوی
سجادہ نشین خوشتر

زیر سایہ

شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ **الحاج محمد میاں** خوشتر صدیقی قادری
خلیفہ تاج الشریعہ

باہتمام

مولانا محمد ابراهیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

مکتبہ دار الرضا
عالمی روحانی مرکز دار الرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی
TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com
DAR-UL-RAZA

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب:............ بیاناتِ خوشتر ”رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ“ (قسط چہارم)

اسپیکر:............ حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم خوشتر قادری ”رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ“

موضوع:............ اصلاحی بیان برائے خواتین

زیرِ سرپرستی:............ شہزادہ علامہ خوشتر حضرت مولانا محمد مسعود اظہر سجادہ نشین

زیرِ سایہ:............ شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خلیفہ تاج الشریعہ

زیرِ نگرانی:............ حضرت علامہ مولانا مفتی ابو نعمان عرفان شریف مدنی

باہتمام:............ مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

تحریر و ترتیب:............ حافظ محمد اصغر عطاری (شعبہ تحریرات دارالرضا انٹرنیشنل)

صفحات:............ 16

پبلشر:............ مکتبہ دارالرضا جھنگ سٹی

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل

بستی شہنی والی، وارڈ نمبر 7، پرانا چنیوٹ روڈ، جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم o بسم اللہ الرحمن الرحیم o

قال اللہ تبارک وتعالی ورسولہ ونبیہ وحبیبہ و کریمہo

ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی ط یاایھاالذین امنو صلو علیہ

وسلموا تسلیماo

اللھم صل علی سیدنا ومولانا محمد وعلی ال سیدنا ومولانا محمد

وبارک وسلم

﴿بہن کو قبر کا عذاب﴾

ایک بزرگ نے دیکھا کہ قبر میں آگ لگی ہے اوراس کی بہن آگ میں جل رہی ہے۔میری بہنو! اللہ سے دعا کرو اور پڑھو۔

”اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوبُ اِلَیْہِ وَقِنَا رَبَّنَا عَذَابَ النَّارْ“

اُس بزرگ نے دیکھا کہ آگ لگ رہی ہے اور اُس کی بہن آگ میں جل رہی ہے تو، گھبرا گئے اور جلدی سے قبر کو برابر کر کے اپنی ماں کے پاس آئے اور ماں سے پوچھا کہ اے ماں! یہ بتائیے کہ میری بہن کیا گناہ کرتی تھی؟ جس کی وجہ سے قبر میں عذاب ہو رہا ہے اور وہ آگ میں جل رہی ہے تو ماں نے کہا کہ بیٹا! تیری بہن اور تو کوئی گناہ نہیں کرتی تھی صرف ایک کمزوری تھی وہ یہ کہ نماز وقت پر نہیں پڑھتی تھی۔

میری بہنو! ذرا سوچو کہ نماز کو وقت پر نہ پڑھنے کی تو یہ سزا ہے تو اب اگر کوئی نماز ہی نہ پڑھے تو سوچو کہ اُس پر کیا عذاب ہو گا؟

بدکاری اور قتل سے بھی بڑا گناہ

اللہ اللہ! ایک پیغمبر جلیل ہیں، بہت بڑے پیغمبر۔ حضرتِ موسیٰ ''علیہ السلام'' کے پاس ایک عورت آئی اور اُس نے آکر کہا کہ اللہ کے پیغمبر! مجھ سے بہت بڑا گناہ ہو گیا میں نے بدکاری کی اور اُس کے بعد ایک حرام کا بچہ مجھے ملا اور اُس کے بعد میں نے اُس بچے کو قتل کر دیا، اُس بچے کو مار دیا۔ میں توبہ کر چکی ہوں لیکن اب بتائیے کہ یہ جو اتنا بڑا گناہ ہے اللہ مجھے اِس سے کیسے بچائے گا؟ حضرتِ موسیٰ ''علیہ السلام'' نے جب یہ سنا تو فرمایا کہ اے عورت تو بہت بڑی گناہ گاہ ہے تو جلدی سے یہاں سے نکل کہیں ایسا نہ ہو کہ خدا کا عذاب میرے اوپر آجائے۔ وہ عورت وہاں سے چلی گئی تو اس کے بعد حضرت موسیٰ ''علیہ السلام'' پر وحی آئی اور کہا گیا کہ اے موسیٰ ''علیہ الصلوۃ والسلام'' یہ بتاؤ کہ جس عورت کو آپ نے اپنے سامنے سے نکال دیا چونکہ وہ بہت بڑی گناہ گار تھی یہ بتاؤ کہ اس سے بڑھ کر کوئی گناہ گار ہے؟ حضرت موسیٰ ''علیہ الصلوۃ والسلام'' نے عرض کیا اس سے بڑھ کر بھلا اور کوئی گناہ گار ہو سکتا ہے؟ فرمایا کہ اے موسیٰ ''علیہ الصلوۃ والسلام'' اس سے بڑھ کر گناہ گار دو شخص ہیں جو نماز نہیں پڑھتا، اور جو نماز کی پابندی نہیں کرتا وہ اس سے بھی زیادہ گناہ گار ہے۔

معزز خواتین! معلوم یہ ہوا کہ نماز ایمان کا Foundation stone ہے اس کے بغیر زندگی مکمل نہیں ہوتی۔

دو نوافل میں بھی رات چھوٹی ہو جاتی

آپ کو معلوم ہے کہ یہ مہینہ ہے محرم الحرام کا اور حضرت فاطمہ ''رضی اللہ تعالیٰ عنہا'' سرکارِ دو عالم ﷺ کی پیاری بیٹی ہیں۔ سرکارِ دو عالم ﷺ کی خدمت میں حضرت فاطمہ ''رضی اللہ تعالیٰ عنہا'' حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ میرے لئے دعا کیجئے کہ یہ رات ذرا لمبی ہو جائے۔ سرکارِ دو عالم ﷺ نے فرمایا کہ اے فاطمہ ''رضی اللہ تعالیٰ عنہا'' تم یہ کیوں چاہتی ہو کہ میں یہ دعا کروں کہ رات ذرا لمبی ہو جائے؟ حضرت فاطمہ ''رضی اللہ تعالیٰ عنہا'' نے عرض کیا کہ اے ابا جان، اے اللہ کے پیارے نبی ﷺ بات دراصل یہ ہے کہ آپ کی بیٹی فاطمہ ''رضی اللہ تعالیٰ عنہا'' رات کو جب نمازِ عشاء کیلئے کھڑی ہوتی ہے تو ابھی دو رکعت بھی مکمل نہیں ہوتے کہ حضرت بلال ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' کی اذان کی آواز آتی ہے۔ ذرا رات لمبی ہو جائے تا کہ میں اپنی دو رکعت مکمل کر لیا کروں۔

قبر میں کوئی ساتھ نہیں جائے گا

اب ذرا سوچو کہ شریعت یہ نہیں کہتی کہ آپ رات دن نفل پڑھیں لیکن یہ جو نماز ہے نمازِ پنجگانہ یہ ضروری ہے اس لئے اس پر دھیان دیجئے۔ کیونکہ قبر میں نہ شوہر ساتھ جائے گا، نہ باپ ساتھ جائے گا، نہ ماں ساتھ جائے گی، نہ آپ کے یہ جو فرینڈ ہیں، یہ گرل فرینڈ یہ جو آپ کی دوست ہیں یہ جو سہیلیاں ہیں یہ ساتھ نہیں جائیں گیں۔ اللہ اور اللہ کے پیارے نبی کی محبت ساتھ جائے گی اطاعت کا جذبہ ساتھ جائے گا اس لئے سوچو کہ ہماری نمازیں کتنی رہ گئی ہیں؟ نوٹ کرو آج کا یہ جلسہ اصلاحی جلسہ

ہے۔ یہاں میں تقریر کرنے کیلئے حاضر نہیں ہوا تقریریں ہوتی رہتی ہیں یہ اصلاحی جلسہ ہے۔ سوچو اور غور کرو کہ مرنے کے بعد سب سے بڑا حساب اور پہلا حساب نماز کا ہے۔ اگر نماز مکمل ہے تو پھر سارے معاملات ٹھیک، نوافل بھی قبول ہو جائیں گے۔ اگر مکمل نہیں تو پھر سوچو کہ کیا ہوگا؟ اس لئے نماز اپنی مکمل کرو اگر کوئی عورت یا مرد نماز نہ پڑھتا ہو تو وہ چیک کرے کہ کتنی نمازیں باقی رہ گئی ہیں جب سے وہ بالغ ہوا۔

قضا نمازوں کا کی ادائیگی کا طریقہ

اے میری بہنو! جب سے تم بالغ ہوئی ہو، جب سے تم جوان ہوئی ہو تم نے نمازیں کتنی نہیں پڑھی ہیں؟ جتنی نمازیں نہیں پڑھی ہیں چاہئے کہ اُس کا حساب کرو۔ اور قضا نمازیں پہلے ادا کرو شریعت کہتی ہے کہ نفل چھوڑ دو لیکن فرض ادا کرو۔ اگر تمہارے پاس ٹائم نہیں ہے تو پھر تم فرائض کے ساتھ ساتھ جو قضا نمازیں ہیں۔ آج یہ مسئلہ پوچھا جاتا ہے کہ مولانا صاحب محرم کے مہینے میں ہمیں کیا کرنا ہے؟ محرم کی راتوں میں ہمیں کیا کرنا ہے؟ معزز خواتین میرا مشورہ یہ کہ محرم کے مہینے میں اور محرم کی راتوں میں اللہ آپ کو تلاوت قرآن پاک کی توفیق دے، درود شریف کی توفیق دے لیکن اپنی قضا نمازوں کو مت بھولو، قضا نمازوں کو یاد کرو۔ تم سے سب سے پہلا مرنے کے بعد حساب و کتاب ہوگا وہ نمازوں کا حساب و کتاب ہوگا۔ اب ایک مسئلہ میں آپ کو اور بھی بتا دوں کہ آپ کتنی نماز روزانہ جو نماز ہے اس کی کتنی قضا ہے؟ تو ہر روز کی قضا بیس رکعات ہے یاد کر لیجئے۔ ہر روز کی قضا نماز بیس رکعت۔ دو فجر کی، چار ظہر کی یہ چھ

ہوگئیں، اُس کے بعد چار عصر کے فرض یہ دَس ہوگئیں، اُس کے بعد تین رکعت مغرب یہ تیرہ، اُس کے بعد چار رکعت فرض عشاء اور تین وتر یہ بیس رکعت فرض روزانہ جو نماز قضا ہوگئی ہے اُسے ادا کرو۔ ایک دن میں ایک دن کی نماز بھی ادا کرسکتی ہو اور اگر اللہ توفیق دے تو جتنے دن کی چاہو نماز ادا کرلو۔ نماز کی ادائیگی کا وقت رات کو ہے یا پھر یہ کہ سورج نکلنے کے بیس منٹ کے بعد جتنی چاہو قضا نماز ادا کرو، ظہر کے بعد ادا کرو لیکن عصر کے بعد نہیں عصر کے فرض کے بعد نہیں، مغرب کے بعد جتنی چاہو ادا کرو، عشاء کے بعد جتنی چاہو ادا کرو۔ تو نماز کا مسئلہ نہایت اہم ہے اِس پر توجہ دو۔

اولاد نماز نہیں پڑھتی

ہم سے کہا جاتا ہے مولانا ہماری اولاد نماز نہیں پڑھتی لیکن ماؤں میں تم سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ تم نماز پڑھتی ہو؟ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ تمہارے شوہر نماز پڑھتے ہیں؟ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ گھر میں دوسرے لوگ نماز پڑھتے ہیں؟ یاد رکھو کہ اگر تم اچھا عمل کروگے تو تمہاری اولاد تمہاری کاپی کرے گی اس لئے یہ ضروری ہے کہ گھر میں بڑے آدمی نماز پڑھیں۔ اگر تم نماز پڑھو گے تو بچے بھی نماز پڑھیں گے۔

آپ نے دیکھا ہوگا کہ گھر میں چھوٹے بچے صبح کو روتے ہیں، صبح کو رونے کی آواز بلند ہوتی ہے۔ ماں اُس رونے والے بچے کو ہاتھ سے تھپک تھپک کر سُلا دیتی ہے لیکن ماں یہ نہیں سمجھتی کہ یہ بچہ رو رہا نہیں ہے بلکہ نماز کیلئے ہمیں اُٹھاتا ہے۔ صبح کو رونے والا بچہ اپنی ماں کو اُٹھاتا ہے کہ اے میری ماں اُٹھ جا نماز پڑھ لے، نماز پڑھ

لے، نماز پڑھ لے۔ آج یہ کہا جاتا ہے کہ بچہ پیشاب کر دیتا ہے ٹھیک ہے میں مانتا ہوں کہ بچہ پیشاب کر دیتا ہے۔ لیکن یاد رکھو کہ بچے کے پیشاب کر دینے سے نماز معاف نہیں ہوسکتی۔ اللہ نے آپ کو بہت سے کپڑے دیئے ہیں آپ نماز کیلئے ایک کپڑا اسپیشل رکھئے۔ اگر بچے کا پیشاب کپڑے میں ہے تو کپڑے کو بدل کر نماز پڑھ لیجئے، یہ ضروری نہیں کہ ہر وقت نئے کپڑے ہوں ہاں بچے کا پیشاب اگر بدن کے اوپر پڑ جائے جسم کے اوپر پڑ جائے تو وہی حصہ دھونا چاہئے جہاں پیشاب ہے غسل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایک کپڑا نماز کیلئے مخصوص کیجئے تاکہ آپ اگر نماز پڑھیں گیں تو بچہ بھی آپ کو دیکھ کر نماز پڑھے گا۔ میں بتاتا ہوں کہ بچے کی ٹریننگ پر، بچے کی تربیت پر ماں کا کتنا بڑا اثر ہوتا ہے۔ ہمارے یہاں سالگرہ ہوتی ہے۔

اٹھارہ پاروں کا پیدائشی حافظ

اللہ اللہ حضرت قطب الدین بختیار کاکی ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' کی سالگرہ ہے، قطب الدین بختیار کاکی ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' خلیفہ اجمیر اور سلطنتِ ہند کا تاجدار خواجہ معین الدین چشتی اجمیری ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' کا مرید۔ قطب الدین بختیار کاکی ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' کی سالگرہ ہے اور ''بسم اللہ'' پڑھایا جارہا ہے۔ حضرتِ خواجہ صاحب نے فرمایا حضرت حمید الدین ناگوری ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' وہ آئیں گے، بسم اللہ کی تقریب شروع ہوگئی۔ حضرت حمید الدین ناگوری ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' نے فرمایا قطب الدین بختیارِ کاکی ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' سے کہ بیٹا! پڑھو بسم اللہ۔ آپ نے بسم اللہ بھی پڑھا، الحمدللہ بھی پڑھا اور اُس کے بعد سورۃ

البقرہ کی تلاوت بھی آپ نے شروع کردی۔لوگ حیران ہوگئے کہ اِس بچے کی آج بسم اللہ ہے لیکن اِس کو سورۃ البقرہ بھی یاد ہے اور صرف بقرہ نہیں بلکہ پوری سورہ الم ایک،دو،تین،چار سے اٹھارہواں پارہ حضرت قطب الدین بختیارِ کا کی ’’رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ‘‘نے پڑھ کر سنا دیا۔لوگ حیران ہوگئے کہ آج اِس بچے کی بسم اللہ ہے آج مدرسے کا پہلا دن ہے مگر پہلے ہی اٹھارہ پارے اِس نے سنا دیئے؟استاد نے کہا کہ قطب الدین’’رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ‘‘اور آگے پڑھو۔فرمایا کہ اور آگے مجھے یاد نہیں۔پوچھا گیا کیوں ؟ارشاد فرمایا کہ سبب یہ ہے کہ میں جب اپنی ماں کے پیٹ میں تھا میری ماں اٹھارہ پارے کی حافظہ تھی،اٹھارہ پارے حفظ تھے میری ماں کو،جب میں پیٹ تھا تو میری ماں دورکرتی تھی،اٹھارہ پارے پڑھتی تھی تو میں نے اپنی ماں سے سُن کے اٹھارہ پارے حفظ کر لئے۔

علامہ اقبال اور ہمارا معاشرہ

میری ماؤں یادرکھو!اللہ تعالیٰ اگر تمہیں اولاد دے تو سوچو کہ تم کیا ارادہ کرتی ہو؟اگرتم نماز پڑھو گی تو بچہ بھی نماز پڑھے گا،اگرتم اللہ اللہ کروگی تو بچہ بھی اللہ اللہ کرے گا۔آج کی سوسائٹی ہی پر علامہ اقبال نے ایک بات کہی ہے اور بڑی اچھی بات کہی ہے۔اقبال کہتا ہے۔فرمایا کہ ہماری سوسائٹی میں جو بڑی عمر کے لوگ ہیں،بڑے بڑے لوگ،عمر والے لوگ بے نیاں ہوگئے۔آپ نے پہلے زمانے میں دیکھا ہوگا کہ پہلے زمانے میں چھوٹے بچے،چھوٹے بچوں کے ساتھ کھیلتے تھے،عمر والے لڑکے عمر

والوں کے ساتھ، لیکن آج دیکھا یہ گیا ہے کہ بوڑھا باپ بھی بیٹھا ہوا سگریٹ پی رہا ہے، اور جوان بیٹا بھی اُس کے سامنے سگریٹ پی رہا ہے اور جوان پوتا بھی اُس کے سامنے سگریٹ پی رہا ہے۔ آج کی سوسائٹی میرے دوستو میں کہتا ہوں کہ اگر اولاد اسی کا نام ہے کہ جو دوست اور دوست لگتا ہو تو پھر اسلام کو ایسی اولاد کی ضرورت نہیں۔

حضرتِ عمر ”رضی اللہ تعالیٰ عنہ“ کا حیا

آج ہم لوگ باتھ روم میں غسل کرتے ہیں۔ حضرتِ عثمانِ غنی ”رضی اللہ تعالیٰ عنہ“ جب غسل کرتے تو حیا کی وجہ سے کمر جھکا کر رکھتے، غسل کے درمیان کپڑا باندھ کر کے غسل کرتے اور حیا کی وجہ سے حضرتِ عثمانِ غنی ”رضی اللہ تعالیٰ عنہ“ آنکھ نہیں اُٹھاتے تھے، یہ حیا ہے۔

عورت کی سب سے بڑی خوبی

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرتِ فاطمہ ”رضی اللہ تعالیٰ عنہا“ سے پوچھا کہ ”اے بیٹی! یہ بتاؤ کہ عورت کی سب سے بڑی خوبی کیا ہے؟ عورت میں سب سے بڑی خوبی کیا ہے؟“ عرض کیا کہ اے ابا جان! اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! عورت میں سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ عورت کو سوائے اُس کے شوہر کے کوئی نہ دیکھے۔

عورت کو قبر میں کون اُتارے؟

میری بہنو! تم اسلام کی قیمتی سرمایہ ہو۔ یاد رکھو Brightness Capital ہو تم اسلام کیلئے Brightness Capital ہو۔ اور اپنے

کی حفاظت کرو۔فرمایا کہ عورت کا سب سے اونچا مقام یہ ہے کہ اس کو Capital سوائے اس کے شوہر کے کوئی نہ دیکھے، ہم کیا ہیں؟ ہمارا مزاج کیا ہے؟ آج پردے کی گفتگو ہوتی ہے۔میں آپ کو بتاؤں یہ وقت میرے، آپ کیلئے، سب کیلئے آنے والا ہے۔مسئلہ یہ کہ جب کسی عورت کا انتقال ہوجائے اُس کوکفن پہنایا جائے اُس کوقبر میں اُتارا جائے ۔مسئلہ یہ ہے کہ جس عورت کا انتقال ہوگیا اُس کو قبر میں دفن کون کرے؟ مسئلہ یہ ہے کہ اُس کوقبر میں اتارنے کیلئے اُس کا باپ، اُس کا بھائی، اُس کا چچا، قبر میں اُسے دفن کرنے کیلئے اُس کا قریبی جو رشتہ دار ہے وہ جائے ۔ہمارے یہاں یہ بھی ہوتا ہے کہ مرنے کے بعد لوگ منہ نہیں دیکھتے، شریعت کہتی ہے کہ اگر عورت کا انتقال ہوجائے تو اُس کا باپ منہ دیکھ سکتا ہے، اُس کا شوہر دیکھ سکتا ہے، اُس کا بھائی دیکھ سکتا ہے۔قبر میں اُس کا باپ، بھائی اور قریبی رشتہ دار، چچا ایسے لوگ جو قریبی رشتہ دار ہیں وہ قبر میں اُتاریں۔اور اُس کا منہ اِن کے علاوہ کوئی دوسرا نہیں دیکھ سکتا۔تو معزز خواتین یہ سمجھو کہ مرنے کے بعد کوئی غیر آدمی منہ نہیں دیکھ سکتا تو پھر زندگی میں ہم خود دیکھیں کہ ہم کہاں جا رہے ہیں؟اور ہماری سوسائٹی کا کیا حال ہے؟

ڈربن میں برقع پہنا جاتا تھا

معزز خواتین! میں نے آپ کو بتایا کہ معاشرے میں کیا ہورہا ہے۔اب آپ دیکھیں کہ آپ نے کیا کرنا ہے؟اے میری بہنو! دیکھو کہ تمہاری دادی اور دادا اور تمہاری نانی کا کیا لباس تھا؟ تمہاری دادی بھی عورت تھی، تمہاری نانیاں بھی عورتیں

تھیں اور جب وہ ڈربن میں آئیں تو اُن کا لباس کیا تھا؟ اِسی ڈربن کے اندر برقع پہنا جاتا تھا، اِسی ڈربن میں پردہ کیا جاتا تھا یہ وہ دوسرا ڈربن نہیں ہے یہی ڈربن تھا۔ آج ہم لوگ کہتے ہیں کہ ہم بہت ماڈرن ہوگئے ہیں، ہم نے بڑی ترقی کرلی ہے۔

﴿امہات المؤمنین کیلئے قرآنی حکم﴾

عزیز خواتین، مقدس بہنو! آپ کو فیصلہ کرنا ہے کہ آپ دنیا میں زندہ رہیں تو کس کے ساتھ زندہ رہیں اور کیسے زندہ رہیں؟ اور مریں تو کیسے مریں؟ یاد رکھو کہ حضرت فاطمہ ''رضی اللہ تعالیٰ عنہا'' کی سنت ہمیں کام آئے گی۔ اس لئے اِن مسائل پر ہمیں غور کرنا ہے۔ لباس آپ کا ایسا ہونا چاہئے کہ سیدھا لباس پہنئے سرکار دو عالم ﷺ کی ازواجِ مطہرات کو قرآن نے کہا:

﴿یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ﴾

ترجمہ کنزالعرفان: اے نبی کی بیویو! تم اور عورتوں جیسی نہیں ہو۔ (سورۃ الاحزاب، آیت ۳۲)

پھر فرمایا:

﴿وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰى﴾

ترجمہ کنزالعرفان: اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور بے پردہ نہ رہو جیسے پہلی جاہلیت کی بے پردگی۔ (سورۃ الاحزاب، آیت ۳۳)

﴿سو شہیدوں کا ثواب﴾

آج عجیب وغریب بات ہے گھر میں ہماری بہنیں رہتی ہیں تو گندے لباس

میں ہوتی ہیں اور جب باہر جاتی ہیں تو اُن کے اوپر اچھا لباس ہوتا ہے۔ اللہ نے ہمیں لباس دیا ہے تو پہنو مگر اسلامی لباس۔ جسم کا کوئی حصہ کھلا ہوا نہ ہو، اسلامی لباس پہنو، عمل کرو یاد رکھو! محرم کا مہینہ ہے، امامِ حسین ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' کی شہادت کا بیان ہو رہا ہے آپ سنتی ہیں یاد رکھو! اسلام میں اگر اللہ عزوجل کے نام پر، اللہ عزوجل کیلئے جان دے دی جائے تو وہ شہید کہلاتا ہے۔ یاد رکھو! پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک سنت جو مردہ ہو چکی ہے، ایک سنت کو اگر لوگوں نے چھوڑ دیا ہے اگر ایک سنت کو تم زندہ کرو گی تو اللہ تعالیٰ تمہیں سلامت رکھے کہ تم زندہ ہونے کے باوجود ایک نہیں، دو نہیں سو شہیدوں کا ثواب ملے گا۔ ایک سنت کو زندہ کرنا آؤ حضرت فاطمہ ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' تمہیں آواز دے رہی ہیں، آؤ حضرت خدیجۃ الکبریٰ ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' تمہیں آواز دے رہی ہیں، آؤ حضرتِ عائشہ ''رضی اللہ تعالیٰ عنہ'' تمہیں آواز دے رہی ہیں، تمہاری دادیاں تمہیں پکار رہی ہیں، تمہاری نانی تمہیں پکار رہی ہے اگر تم چاہتی ہو کہ قبروں میں تمہاری دادی اور نانی اور جو بزرگ لیٹے ہوئے ہیں تو پھر دین پر عمل کرو اگر تم اُن کی روح کو خوش کرنا چاہتی ہو۔ اگر چاہتی ہو کہ حضرتِ فاطمہ ''رضی اللہ تعالیٰ عنہا'' کی سنت پر زندگی بسر کرو۔ اگر تم چاہتی ہو کہ حضرتِ فاطمہ ''رضی اللہ تعالیٰ عنہا'' کے والد ہم سب سے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر میں تمہیں شفاعت ملے؟ تو پھر عمل کرو اور اپنے آپ کو اسلام کے سائے میں رکھو۔ اور کوئی ایسا کام نہ کرو کہ جس سے اللہ عزوجل اور اُس کا پیارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہوں۔

معزز خواتین! مسائل بہت سے ہیں لیکن یہ مختصر، مختصر سی باتیں میں آپ کے کانوں میں ڈال رہا ہوں۔ کہ اِس وقت اسلاف کا کام مدرسہ قادریہ میں ہونا چاہیئے

اور ہو رہا ہے، سب سے پہلا کام یہ ہے کہ یہ جو ڈریس ہے اِس کو درست کیا جائے۔ ڈریس سر سے پاؤں تک فُل ڈریس ہونا چاہئے۔ سر کے اوپر جو دوپٹہ ہے وہ جو آج کل دوپٹہ پہنا جاتا ہے جس سے سر کے بال نظر آتے ہیں، میری بہنو! آدمی آخر عمل کرے تو یہ تو نہیں کہ ایک ہی وقت میں پورا کرلو، اللہ عزوجل تم کو توفیق دے تو جتنا کرسکتی ہو کرو۔ لیکن کوشش کرو کہ جو تمہارا عمل آگے بڑھے اللہ عزوجل اور اُس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے آگے بڑھے، لیکن کوشش کرو۔

باریک دوپٹے میں نماز نہیں ہوتی

یاد رکھو! شریعت میں یہ ہے کہ نماز میں اگر بال کھلے ہوئے ہوں یا ایسا باریک دوپٹہ کہ جس سے بال نظر آئیں تو نماز نہیں ہوگی، باریک دوپٹہ جو سر پر رکھا جاتا ہے جس سے بال نظر آتے ہیں اُس سے نماز نہیں ہوتی۔ تو جس کپڑے سے نماز نہیں ہوتی اُس کپڑے کو پہننے کا مطلب کیا ہے؟ اسی طرح یہ جو Westlize system ہے ہمارے یہاں، پتلون اور کوٹ اور یہ جو مردوں کا لباس ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دیوث فرمایا کہ جو مردوں کا لباس عورتیں پہنتی ہیں۔

مدرسہ قادریہ اسپیشل سنٹر ہے

میری مقدس بہنو! اِن چیزوں کو چھوڑو اور اسلامی لباس پہنو۔ اللہ عزوجل اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو راضی کرو۔ اسی طرح کا مرد عورت کا آپس کے اندر بیٹھنا، ایک دوسرے سے ہاتھ ملانا یہ ساری چیزیں جو ہیں شریعت کے اندر جائز نہیں ہیں۔ اِس

لئے ضروری ہے کہ مدرسہ قادریہ Special centre ہے اِس لئے یہ کام یہاں سے آہستہ آہستہ شروع کیا جائے۔ یاد رکھو کہ ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک سنت کو زندہ کرو اللہ تعالیٰ عزوجل تمہیں سو شہیدوں کا ثواب دے گا۔ اِس کے علاوہ ابھی میں نے آپ سے عرض کیا کہ ایک حق ہے اللہ عزوجل کا اور ایک حق ہے اللہ عزوجل کے بندوں کا، اللہ عزوجل کا حق نماز ہے، فرائض ہیں یہ تو آپ سب جانتی ہیں ، بندوں کا حق یہ ہے کہ ایک مسلمان کی زبان اور ہاتھ دوسرے مسلمان کو تکلیف پہنچانے سے باز رہیں۔کوئی عورت کسی دوسری مسلمان عورت کو زبان سے تکلیف نہ پہنچائے ، کسی عورت کا ہاتھ کسی عورت کے خلاف نہ اُٹھے۔ اس لئے میری بہنو! تم یہ مت دیکھو کہ دوسری عورت تمہارے لئے کیا کہتی ہے۔تم یہ دیکھو کہ تمہاری ڈیوٹی کیا ہے؟ تم اپنی ڈیوٹی کو دیکھو۔تم اپنے بزنس کو دیکھو کہ تمہارا بزنس کیا ہے۔

غیبت کرنے والی عورتیں

پھر یہ یاد رکھئے کہ ہماری سوسائٹی میں ہوتا کیا ہے؟ ہماری سوسائٹی میں یہ ہوتا ہے کہ کچھ عورتیں باہر سے آجاتی ہیں۔ باہر سے آکر کے عورتوں کیلئے دروازہ کھلا ہوا ہے اندر چلی جاتی ہیں۔ اندر جا کر غیبت کرتی ہیں فلاں آدمی نے یہ کام کیا، فلاں نے یہ کیا، فلاں نے یہ کیا۔ مقدس بہنو! ایسی عورتوں کو جو دوسروں کی غیبت تمہارے سامنے آکر کریں ، یاد رکھو کہ تمہاری غیبت کسی اور کے سامنے جا کر کریں گی۔ بعض عورتیں ایسی ہوتی ہیں کہ وہ نفرتیں پیدا کردیتی ہیں، بھائی کو بھائی سے جدا کرتی ہیں، بہن کو

بہن سے جدا کرتی ہیں، ماں کو بیٹی سے جدا کرتی ہیں۔ایسی عورتوں سے ہوشیار رہو، اسلئے ضروری ہے تم خود کسی کی شکایت نہ کرو، غیبت نہ کرو کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو مسلمان کسی مسلمان کی غیبت کرتا ہے وہ اپنے بھائی کا کچا گوشت کھاتا ہے۔اس لئے غیبت کسی کی مت کرو، شکایت کسی کی مت کرو۔تم یہ دیکھو کہ تمہیں اپنا کام کیا کرنا ہے؟ آج ہماری قوم کو اتحاد کی ضرورت ہے، آج بھائی بھائی کے اندر اختلاف ہے اتحاد کی ضرورت ہے۔پھر یاد رکھو کہ اگر کسی یتیم کا مال تمہارے پاس ہے اگر کسی کا مال تمہارے پاس ہے تو خیانت مت کرو۔حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنی یتیم بہنوں کی پرورش کی پڑھایا لکھایا، یتیم بچیوں کی پرورش کی۔حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ اس نے اپنے لئے جنت بنالی۔

لوگوں کے حقوق ادا کرو

معزز خواتین! حقوق العباد کے بعد اللہ تعالیٰ غفور و رحیم ہے اپنے حق کو وہ معاف فرمادے لیکن دنیا میں اگر کسی کا حق تمہارے اوپر ہے تو اُس حق کو ادا کرو۔قرض ہے تو وہ ادا کرو کیونکہ مرنے کے بعد حضور ﷺ کے زمانے میں یہ اعلان کیا جاتا تھا کہ اس مردے کے اوپر اگر کسی کا حق ہے تو وہ حق آ کر لے لے۔یہ ضروری ہے کہ اگر ماں باپ کے اوپر قرض ہو اور اُن کا انتقال ہو گیا تو اولاد کو چاہیئے کہ اُن کا قرض ادا کرے۔یہ بہترین حق ہے۔

استاد کا ادب اور حقوق

اور میں آپ کو بتاؤں کہ ہماری سوسائٹی میں جو لڑکیاں پڑھتی ہیں، سوچو، غور کرو کہ یہ جو تمہارے استاد ہیں، تمہارے ٹیچر ہیں، تو یہ ٹیچر اور استاد کا کیا حق ہے؟ شریعت کہتی ہے کہ استاد کا حق ماں باپ سے زیادہ ہے۔ پھر جو ماں باپ تمہیں اللہ نے پیدا کیا اور جن کے ذریعے تم دنیا میں آئیں لیکن استاد نے تمہیں دین دیا۔

امامِ اعظم "رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ" کی اپنے استاد کیلئے دعا

ہمارے امام اعظم ابوحنیفہ "رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ" فرماتے ہیں۔ کہ پہلے میں اپنے والد کے نام کا ایصالِ ثواب کیا کرتا تھا لیکن جب سے میرے استاد حضرتِ حماد "رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ" کا وصال ہوا تب سے میں اپنے باپ کے ساتھ ساتھ اپنے استاد کے نام بھی ثواب بھیجتا ہوں۔ پھر فرمایا کہ میں اپنے پاؤں پھیلاتا نہیں ہوں اپنے استاد کے مکان کی طرف، حالانکہ استاد اور میرے مکان کے درمیان سات راستے ہیں۔

ایک لفظ پڑھانے والے کا غلام

عزیز بہنو! جو اُستانیاں تمہیں پڑھا رہی ہیں تم اُن کا ادب کرو، احترام کرو، عزت کے ساتھ پیش آؤ۔ اِن کو اپنا نوکر مت سمجھو، ادب کرو۔ حضرتِ علی "کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم" فرماتے ہیں کہ "جس نے مجھے ایک لفظ پڑھایا میں اُس کا غلام ہوں۔ چاہے مجھے غلام رکھے، بیچ دے یا آزاد کردے۔" ایک لفظ کا بدلا نہیں دیا جا سکتا تو پھر تمہارے استاد ہوں، تمہاری استانی ہو، استانیوں نے تو بہت کچھ پڑھایا ہے۔ اسی پر اکتفا کرتا ہوں۔ وما علینا الا البلغ المبین

حمد باری تعالیٰ

الحمد فاتحہ ہے قرآن کریم کا
لاریب ہر ورق ہے الف لام میم کا

جب سے لیا ہے نام خدائے رحیم کا
خطرہ نہیں رہا مجھے دزد رجیم کا

کیسے کروں میں شکر غفور رحیم کا
عرفان مجھ کو بخشا رسولِ کریم کا

بندہ ہوں کس کا بندہ رب کریم کا
یعنی شفیع حشر رؤف رحیم کا

صدقہ حضور پاک ﷺ کا انجام ہو بخیر
عالم بڑا ہی سخت ہے امید و بیم کا

ہر بے خبر کی رہتی ہے ہر پل جسے خبر
بندہ ہے خوشترؔ ایسے خبیر و علیم کا

باہتمام
مولانا محمد ابراھیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل
مکتبہ دارالرضا
عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی
TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com
DAR-UL-RAZA